21-8-20

جماعت: ہشتم　　روزہ: اِس کی فضیلت اور معاشرتی اثرات　　اسلامیات

س ۱: قرآن وحدیث کی روشنی میں روزے کی فضیلت تحریر کریں۔

اسلام اپنے ماننے والوں کو ظاہری اور باطنی دونوں اعتبار سے پاک اور صاف دیکھنا چاہتا ہے۔ جس طرح ایک مسلمان نماز کے لیے وضو کرتا ہے تو وہ ظاہری طور پر پاک اور صاف ہو جاتا ہے۔ بالکل اسی طرح روزہ بھی ایک ایسی عبادت ہے جو انسانی جسم وروح کو پاکیزگی فراہم کرتی ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

آیت: "یا ایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون" (البقرہ)

ترجمہ: "اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کر دیئے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار رہو"

دوسری جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

آیت: "فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ" (البقرہ)

ترجمہ: "پس تم میں سے جو اس رمضان کے مہینے میں موجود ہو جاتا ہے کہ اس کے روزے رکھے"۔

رمضان المبارک اور روزوں کی یہ فضیلت تو قرآن مجید سے ظاہر ہوتی ہے۔ روزے کی فضیلت میں بے شمار احادیث بھی آپ ﷺ سے مروی ہیں۔

۱. آپ ﷺ نے ایک جگہ ارشاد فرمایا: "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا"۔ (حدیث قدسی) "الصوم لی وانا اجزی بہ"

۲. آپ ﷺ نے فرمایا:

"جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔ ان میں سے ایک دروازے کا نام ریان ہے۔ جس سے داخل ہونے والے صرف روزے دار ہوں گے"۔

ایک اور جگہ آپ ﷺ نے فرمایا:

۳. "روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی اُس وقت جبکہ وہ اپنا روزہ افطار کرتا ہے اور دوسری اس وقت ہو گی جب وہ اپنے رب سے ملاقات کرے گا"۔

٤ "اسی طرح ایک جگہ آپ ﷺ نے فرمایا، روزہ اور قرآن قیامت کے روز بندے
کی سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا۔ اے رب میں نے اس شخص کو دن
کے وقت کھانا کھانے اور اپنی خواہشات پوری کرنے سے روکے رکھا۔ اس کے معاملہ
میں میری سفارش منظور فرما۔ اور قرآن کہے گا اے رب میں نے رات کے وقت
اسے بیدار رکھا، اس لیے اس کے معاملے میں میری سفارش منظور فرما۔"

٥ "آپ ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے۔ لہٰذا جب تم میں سے کسی
شخص کا روزہ ہو تو اسے چاہیے کہ نہ بد کلامی کرے، نہ شور
کرے اور نہ جہالت کی باتیں کرے۔ اگر کوئی اس سے جھگڑے تو دو
مرتبہ اس سے کہہ دے میں روزے سے ہوں۔ اس ذات کی قسم
جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے، روزے دار کے منہ کی بُو قیامت
کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی بُو سے زیادہ خوشبودار ہوگی۔"

x——x

بحریہ کالج ظفر کیمپس ای ایٹ اسلام آباد

ورک شیٹ برائے دوسری سہ ماہی اگست ۲۰۲۰

جماعت : ہشتم

مضمون: اسلامیات

عنوان: روزہ: اس کی فضیلت اور معاشرتی اثرات

سوال ا: خالی جگہ پُر کریں۔

۱. صوم عربی میں روزے کو کہتے ہیں۔ (نماز۔ زکوٰۃ۔ روزے)

۲. روزے کی فرضیت کا حکم سورت البقرہ میں ہے۔ (البقرہ۔ ال عمران۔ نساء)

۳. روزے کا مقصد تقویٰ کا حصول ہے۔

۴. روزہ اسلام کا بنیادی رکن ہے۔

۵. بیمار اور مسافر مسلمان رمضان المبارک میں روزہ چھوڑ سکتے ہیں اور ان کی قضا بعد میں رکھ سکتے ہیں۔

۶. رمضان المبارک میں جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

۷. روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔

۸. نابالغ بچہ، مجنون، مریض اور مسافر رمضان المبارک میں روزہ رکھنے سے مستثنیٰ ہیں۔

۹. روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔

۱۰ روزہ ایک پوشیدہ عبادت ہے جس میں ریاکاری نہیں ہوتی۔

سوال ۲: غلط اور درست فقرات کی نشاندھی کریں۔

۱. روزے کا حکم پچھلی امتوں میں بھی تھا۔ ✓

۲. روزے دار باب ریان سے جنت میں داخل ہوں گے۔ ✓

۳. روزے کا حکم سورۃ الکھف میں موجود ہے۔ ✗ (البقرہ)

۴. روزے کا حکم دو ہجری میں آیا۔ ✓

۵. پاکستان سترہ رمضان المبارک کو وجود میں آیا۔ ✗ (ستائیس 27)

۶ روزے کی حالت میں دوسروں کو تکلیف دینا جائز ہے۔ ✗

۷ روزہ انسان کے نفس کی اس طرح تربیت کرتا ہے کہ وہ خود کو گناہوں سے باز رکھے۔ ✓

۸ رمضان مبارک کا تعین شمسی نظام سے ہوتا ہے ✗ (قمری/چاند)

۹ جنت کے پانچ دروازے ہیں۔ ✗ (آٹھ دروازے)

۱۰ شب قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ ✓

سوال ۳: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

۱. صوم کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم بیان کریں۔
عربی زبان میں روزے کو "صوم" کہتے ہیں۔ صوم سے مراد کسی چیز سے رُکنا یا پرہیز کرنا ہے۔
اصطلاحی معنوں میں صوم سے مراد "طلوع فجر سے لیکر غروب آفتاب تک کھانے پینے
اور دوسری روزے کو توڑنے والی چیزوں سے پرہیز کرنا ہے"۔

۲. روزے کی فرضیت کے بارے میں کوئی قرآنی آیت مع ترجمہ لکھیے۔
★ یایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔
اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیئے گئے جیسے تم سے پہلی قوموں پر فرض کیئے گئے تاکہ تم
پرہیزگار بنو۔

★ "فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ"۔ تم میں سے جو رمضان کے مہینے میں موجود ہو اسے چاہیئے کہ روزہ رکھے۔

۳. حدیث قدسی کسے کہتے ہیں؟
حدیث قدسی اس حدیث مبارکہ کو کہتے ہیں جس کے الفاظ اور مفہوم دونوں اللہ تعالیٰ
کی طرف سے آپؐ کو وحی کیئے جاتے ہیں۔ مگر یہ کلمات قرآن مجید میں نہیں ہوتے بلکہ
آپؐ کو اللہ سے وحی کیئے جاتے ہیں۔ اور آپؐ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے......

۴. روزے سے متعلق کوئی حدیث قدسی لکھیے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
"الصوم لی وانا اجزی بہ"۔ "روزہ میرے لیئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا"۔

۵. رمضان کے تین عشرے کون سے ہیں؟
پہلا عشرہ (1 ← 10) عشرہ رحمت
دوسرا عشرہ (11 ← 20) عشرہ مغفرت
تیسرا عشرہ (21 ← 30) آخری عشرہ جہنم سے نجات کا ہے۔

۶. شب قدر کی فضیلت بیان کریں۔
قرآن مجید کی سورۃ القدر میں شب قدر کا ذکر ہے۔ یہ وہ رات ہے جس کی
عبادت ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ لیلۃ
القدر رمضان کی آخری دس راتوں میں تلاش کرو۔

۷. شب قدر رمضان المبارک کی کن راتوں میں تلاش کرنے کا حکم ہے؟
آپؐ نے رمضان کی آخری دس راتوں میں لیلۃ القدر تلاش کرنے کا حکم دیا۔
لیلۃ القدر آخری عشرے کی طاق راتوں میں ہوتی ہے (21, 23, 25, 27, 29)

۸ روزے کے فوائد و اثرات بیان کریں۔
صفحہ نمبر 18 پر موجود ہیں۔